Media Office
of Hizb ut Tahrir
The Blessed Land
Palestine

بسم الله الرحمن الرحيم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحرير
Hizb ut Tahrir

Tuesday, 03nd Rabeh thani 1444 AH   17/10/2023 CE   No: BN/S 1444 / 07

پریس ریلیز

ان حکمرانوں کو اکھاڑ پھینکو اور القدس کی طرف اپنی افواج کو روانہ کرو۔
یہود کی جانب سے ہونے والی خونریزی کا یہی جواب ہے۔

کفر نے اپنی خباثت کا مکمل روپ ظاہر کر دیا ہے۔ کفر کے جرائم کی گونج افق کے پار تک کانوں کے پردے پھاڑ رہی ہے۔ خبیث دشمن نے غزہ کی پٹی پر الاھلی عرب ہسپتال پر بم برسادیئے۔ دشمن نے عورتوں اور بچوں سمیت سینکڑوں مریضوں کو مارڈالا۔ دشمن نے ہسپتال کے تقدس کے تمام ضابطوں کو بھی پاؤں تلے روند ڈالا۔ دشمن نے ہسپتال پر بمباری کی اور ساتھ میں منافق غلیظ مغرب کی طرف سے "انسانیت" کے جھوٹے دکھاوے کا نام ونشان مٹا کر رکھ دیا۔

اگرچہ خبیث، مجرم اور بزدل دشمن کی جانب سے داغے گئے میزائل سے ہسپتال تباہ ہوگیا، لیکن یہ میزائل وحشی مغرب کی مکمل پشت پناہی سے ہی برسائے گئے تھے، جو کہ اپنی جھوٹی اور معمولی انسانی اقدار کی ڈینگیں مارتا ہے۔ یہ وہی اقدار ہیں جنھوں نے فلسطینی عوام کو "انسانیت" کے دائرے سے باہر لا کر غیر انسانی کٹہرے میں کھڑا کر دیا تاکہ مجرم یہودی وجود بغیر کسی رکاوٹ کے ان کا خونی شکار کھیل سکے۔ پس مجرم یہودی وجود اسی طرح فلسطینی بھائیوں کے خلاف اپنے جرائم کا ارتکاب کرتا ہے جیسے اس سے پہلے مغرب مسلمانوں کے خلاف کرتا رہا ہے۔

ہسپتال پر ہونے والی بمباری میں مسلم حکمرانوں کی بزدلی، غداری، ملی بھگت اور سازشوں کے ہتھیار بھی برسائے گئے۔ اسلام کے تقویٰ اور مردانہ عزم کی بات تو بہت دور، ان حکمرانوں میں تو زمانہ جاہلیت کی سی جوانمردی کا بھی کوئی شائبہ تک موجود نہیں ہے۔ وہ بہرے کانوں، اندھی آنکھوں اور مفلوج دلوں سے چیخ وپکار سنتے رہتے ہیں۔ ان حکمرانوں نے اپنے ہی لوگوں کو طاقت کے زور پر زیر کیا، اور ایسا کر کے اپنی ہی افواج کو ذلیل وخوار کیا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ان حکمرانوں کو بخشنے والا نہیں ہے اور نہ ہی ان کے تخت وتاج محفوظ رکھنے والا ہے۔

اے مسلمانو!

جہاں تک ان ناپاک دشمنوں کی بات ہے تو چاہے یہ مجرم اور غاصب یہودی ریاست ہو یا پھر منافق اور بد اخلاق مغرب، یہ سب ایک ہی تھالی کے چٹے بٹے ہیں اور ایک دشمن ہیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ہمیں ان کے بارے میں خبردار کر دیا تھا جب اللہ نے فرمایا،

(لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ)

"وہ مومنوں کے ساتھ قرابت داری یا معاہدوں کا بھی احترام نہیں کرتے۔ یہی لوگ فاسق ہیں۔"(سورہ توبہ 9:10)

یہی ان کا معمول ہے۔ وہ کسی عہد کا احترام نہیں کرتے۔ اگر وہ ہم پر غالب آ جائیں تو انہیں کسی بھی ضابطے کے حوالے سے ہماری کوئی بھی پرواہ نہیں ہوتی۔ وہ ہمیشہ سے ایسے ہی رہے ہیں اور ایسے ہی رہیں گے۔ تاہم، اپنے مکر وفریب میں وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے سامنے بے نقاب ہیں، اور پانسہ پلٹنے کو ہی ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے

(وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ)

"فتح وشکست کے ان ایام کو ہم لوگوں کے درمیان بدل دیتے ہیں"۔(آل عمران (3:140

ان کا ظلم وجبر طول پکڑ چکا ہے اور ان کی سرکشی میں شدت آگئی ہے، ظلم کی یہ انتہا یقیناً مومنوں کے لئے خوشخبری کے ساتھ ظالموں کی آنے والی تباہی کی خبر دیتی ہے۔

جہاں تک شہداء کا تعلق ہے تو وہ ان شاءاللہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی رحمت میں ہیں۔ اس جنت میں جس کی وسعت آسمانوں اور زمین کے برابر ہے۔

جہاں تک ہماری باعزت اور باصول امت اسلامیہ کا تعلق ہے جو ایک تکلیف دہ بدن بن چکی ہے، اور مصائب وآلام میں جھلس رہی ہے اور بے بسی کے غلبے میں ہے، تو اِس امت کو اب ایک درست پراجیکٹ کے ساتھ آگے بڑھنا ہے، جس کا وقت آ چکا ہے۔ امت کو اب اپنے بزدل حکمرانوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا ہوگا۔ ہاں، آج امت اسلامیہ سے یہی تقاضا ہے۔ ان کا رخ اب ایوانوں کی طرف ہونا چاہیے اور ان حکمرانوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا چاہیے جو یہودی وجود کے ایجنٹ اور محافظ ہیں۔ اور اس امت کو پھر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے وعدے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارت کی تکمیل میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی حفاظت اور سائے میں القدس کی طرف پیش قدمی کرنی چاہیے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا،

(فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِيَسُوءُوا وُجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُوا مَا عَلَوْا تَتْبِيراً)

" پھر جب دُوسرے وعدے کا وقت آیا تو ہم نے دُوسرے دشمنوں کو تم پر مسلّط کیا تا کہ وہ تمہارے چہرے بگاڑ دیں اور مسجد (بیت المقدِس) میں اُسی طرح گھُس جائیں جس طرح پہلے دُشمن گھُسے تھے اور جس چیز پر ان کا ہاتھ پڑے اُسے تباہ کر کے رکھ دیں"(الاسراء، 17:7)

مبارک سرزمین فلسطین میں حزب التحریر کا میڈیا آفس